السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نے دھوتی پہنے ہوئے وضو کیا اور بعد فارغ ہونے کے دھوتی اس کی ہوا سے اُڑ کر کاندھے پر جا پڑی اور جانگ کھل گئی، اب عرض یہ ہے کہ جانگ کے کھل جانے سے وضو اس کا باطل ہوا یا نہیں، فقط بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں دھوتی کے کھل جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا، چنانچہ صحیح بخاری میں ہے ۔ الا تغطوا است قارئکم الحدیث جب کہ چوتڑ کے کھل جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا تو جانگ کے کھل جانے سے بدرجہ اولے نہیں ٹوٹے گا (،فتح الباری میں ہے ، وکذا من [1] استدل بہ بان ستر العورة فی الصلوٰة لیس شرطا لصحتہا بل ھو سنة واللہ اعلم بالصواب ۔ حررہ عین الدین عفی عنہ ۔ (سید محمد نذیر حسین

اس سے یہ استدلال بھی کیا جاسکتا ہے کہ ستر عورت صحت نماز کے لیے شرط نہیں ہے ۔ [1]

فتاویٰ نذیریہ

جلد01